© rasailojaraid.com

سعودی ولی عہد شہزادہ نائف بن عبدالعزیز کا انتقال پُر ملال

سعودی ولی عہد شہزادہ نائف بن عبدالعزیز طویل علالت کے بعد 78 سال کی عمر میں جنیوا کے ہسپتال میں مورخہ 16 جون بروز ہفتہ انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. شہزادہ نائف ولی عہد بننے سے قبل سعودی عرب کے وزیر داخلہ اور نائب وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔ مرحوم نے ہر مشکل گھڑی میں اپنے پاکستانی بھائیوں کا بہت خیال رکھا اور پاکستان اور سعودی عرب کے باہمی تعلقات میں اہم کردار ادا کیا۔ شہزادہ نائف کی نماز جنازہ حرم مکی میں امام حرم مکی الشیخ السعود شریم نے پڑھائی اور مکہ مکرمہ کے قبرستان میں اُن کی تدفین کی گئی۔ چوک اہل حدیث جہلم میں اُن کی غائبانہ نماز جنازہ شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل نے پڑھائی اور جامعہ میں مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق نے پڑھائی۔

موت العالِم موت العالَم

بابائے تبلیغ حضرت مولانا محمد عبداللہ گورداس پوری کا سانحہ ارتحال

بابائے تبلیغ نامور عالم دین حضرت مولانا محمد عبداللہ گورداس پوری مورخہ 7 مئی بروز سوموار 98 سال کی عمر میں اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. مولانا مرحوم نے دعوت تبلیغ کے میدان میں اپنی خطیبانہ صلاحیتوں، بلند آہنگ خطابت اور حکیمانہ اسلوب وعظ سے لوگوں کو توحید و سنت کا عامل بنایا اور انھیں ''صراط مستقیم'' دکھا کر نیک نام ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم و عمل کا حظ وافر عطا کیا اور بے پناہ اوصاف و کمالات سے نوازا تھا۔ مولانا مرحوم جماعت اہل حدیث کیلئے عظیم سرمایہ تھے، آپ نہایت بااخلاق، بلند کردار، نیک طینت، شریف النفس، خوش گفتار اور منکسر المزاج عالم دین تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم و عمل کے ساتھ تفقہ دین اور قرآن فہمی سے خوب نوازا تھا۔ آپ نے نماز فجر کے بعد چار بار درس قرآن میں قرآن مجید کی مکمل تفسیر بیان کی۔ الغرض مولانا مرحوم کی زندگی دعوت و تبلیغ سے عبارت تھی اور انہوں نے اس مشن میں عمر گزار دی۔

مولانا مرحوم کی نماز جنازہ بورے والا میں حضرت مولانا ارشاد الحق اثری نے پڑھائی جس میں ہزاروں علماء اور عوام بلاتفریق مسلک شریک ہوئے۔ جہلم سے رئیس الجامعہ نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

© rasailojaraid.com